بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگلی سے معمولی سی کھال جدا ہو کر آٹے میں شامل ہوگئی تو آٹے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انگلی پر ہلکی سی چوٹ لگی تھی، جس کی وجہ سے تھوڑی سی کھال اُکھڑ گئی تھی، لیکن ایک طرف سے جڑی ہوئی تھی۔ آٹا گوندھتے ہوئے بے خیالی میں وہ کھال کا ٹکڑا آٹے میں چپک کر انگلی سے الگ ہوگیا، اور آٹے میں اس طرح مل گیا کہ نظر بھی نہیں آیا۔ اس کا سائز تقریباً ایک تل یا دو تل کے برابر ہوگا۔ اس آٹے کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ استعمال کے قابل ہے یا نہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں وہ آٹا شرعاً قابل استعمال ہے، اتنی معمولی مقدار میں کھال کا ٹکڑا گرنے سے وہ آٹا ناپاک یا حرام نہیں ہوگا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "سن آدمي طحن في وقر حنطة لا يؤكل، ولا يؤكله البهائم بخلاف ما يقشر من جلدة كفه قدر جناح الذباب أو نحوه واختلط بالطعام للضرورة" ترجمہ: گندم کے ڈھیر میں کسی آدمی کا دانت پیسا گیا، تو اسے نہ خود کھاسکتے ہیں اور نہ جانوروں کو کھلاسکتے ہیں۔ اس کے برعکس ہتھیلی کی کھال کا اتنا ٹکڑا، جو تقریبا مکھی کے پر کے برابر ہو، اگر کھانے میں مل جائے، تو ضرورت کی وجہ سے اسے کھانا جائز ہوگا۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، ج 5، ص 339، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5153

تاریخ اجراء: 18 محرم الحرام 1448ھ/04 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net